

## 283410-طہارت کے متعلق وسوسوں کے ساتھ تعلق

### سوال

میں وسوسوں سے بہت پریشان ہوں، عام طور پر مجھے وسوسہ اس بات پر آتا ہے کہ میرا وضو باقی ہے یا نہیں؟ پھر میری اس کے متعلق اندر رہائی شروع ہو جاتی ہے۔ معدے میں پیدا ہونے والی آوازوں کے باعث میں بہت پریشان ہو جاتی ہوں، مجھے معلوم ہے کہ ان آوازوں کا کوئی اعتبار نہیں ہے، لیکن کچھ معتقد میں بھی پیدا ہوتی ہیں، میں ابھی تک ان سے نجات نہیں پائیں، تو کیا ان سے کوئی فرق نہیں ہوتا؟ یا میرا وضو سے ٹوٹ جاتا ہے؟

میرے لیے یہ بھی کوئی آسان بات نہیں ہے کہ میں ہر بار وضو کروں خصوصاً جب میں یونیورسٹی میں ہوں یا کھر سے باہر ہوں؛ کیونکہ وضو کرنے میں کافی وقت لختا ہے، مجھے پہلا اپنا جاب انتارنا پڑتا ہے، پھر جراہیں بھی اور اس طرح میری عبادت میں بھی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ جب واقعی وضو ٹوٹ جائے تو مجھے وضو کرنے میں کوئی دقت نہیں ہے، لیکن اصل مسئلہ ان وسوسوں کا ہے، مجھے اس بات کا احساس ہے کہ جب وضو ٹوٹ جائے تو مجھے دوبارہ وضو کرنا ہے، اس میں کوئی ممانعت نہیں، مسئلہ اس وقت بنتا ہے جب میں اپنی نماز کو جاری رکھوں۔ تو اگر میری نمازیں قبول ہی نہ ہوتی ہوں تو میرا کیا بننے گا؟ کیونکہ میں یہ سمجھتی ہوں کہ میرا وضو ہے، لیکن حقیقت میں میرا وضو نہیں ہوتا۔ مجھے اس بارے میں بہت پریشانی ہے کہ اللہ تعالیٰ میری عبادت، توہہ کو قول کرتا ہے یا نہیں؟ مثال کے طور پر کچھ عرصہ قبل مجھے میرے وضو کی ایک غلطی کا علم ہوا کہ صرف کان کے سوراخ کا مسح ہی ضروری نہیں ہے بلکہ مجھے مکمل کان کا مسح کرنا چاہیے، تو میں نے اپنی اس غلطی کی اصلاح کر لی، لیکن اب مجھے یہ پریشانی بھی لاحق رہنے لگی ہے کہ شاید میری سابقہ نمازیں اور وضواس غلطی کی وجہ سے قبول نہیں ہوں گے!

مجھے اس بات کا احساس ہے کہ میں شدید نوعیت کے وسوسوں میں بتلا ہوں، بسا اوقات مجھے نماز کے دوران ایسے انکار آتے ہیں اور عجیب و غریب تصویریں میرے سامنے ہن جاتی ہیں، جن کے بارے میں نماز کے دوران میں سوچتی بھی نہیں ہوں لیکن پھر بھی یہ سامنے آ جاتے ہیں، مجھے احساس ہونے لختا ہے کہ ان سے میری نماز باطل ہو جائے گی، تو مجھے بتلا میں کہ نجاست کیا چیز ہے؟ غبار؟ بال؟ پانچانے کی بدبو؟

### پسندیدہ جواب

اول:

آپ کے لیے نصیحت یہ ہے کہ آپ نماز کے دوران یا نماز سے باہر کسی بھی حالت میں شکوک و شبہات کے پیچے مت لگیں، شک ذہن میں آنے لگے تو اسے جھٹک دیں، آپ بالکل پریشان نہ ہوں اور نہ ہی سابقہ نمازوں کے بارے میں افسوس کریں، آپ بالکل صحیح کر رہی ہیں، بلکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر عملی طور پر چل رہی ہیں؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کی مشکل پیش کی گئی کہ اسے نماز میں خیال آتا ہے کہ نمازوں کی بواخارج ہو گئی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اس وقت تک نماز ممت چھوڑو جب تک تم آواز نہ سن لو یا بد بونہ سونگھو لو). بخاری: (137) مسلم: (361)

یعنی مطلب یہ ہے کہ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ وضو ٹوٹ گیا ہے تو تب بھی نماز چھوڑیں۔

لہذا شکوک و شبہات اور تخیلات کا کوئی اعتبار نہیں ہے، نماز اسی وقت توڑیں جب آپ کو یقین ہو کہ آپ بے وضو ہو گئی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی حکم ہے، آپ کی نماز بھی صحیح ہے، چاہے آپ کی نمازوں میں کوئی ٹوٹنے کے بعد والی ہو۔

البتہ اگر مسلمان کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ اس نے وضو کے بغیر نماز ادا کی تھی اور وقت بھی ابھی باقی تھا تو اسے وہ نماز دوبارہ پڑھ لینی چاہیے، لیکن اگر وہ یقین کی حد تک نہ پہنچ تو پھر اس کی نماز صحیح ہے، اور اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔

دوم:

کانوں کے مسح کے حوالے سے اہل علم کا اختلاف ہے کہ کیا مسح واجب ہے یا مستحب؟ تو جمصور اہل علم کہتے ہیں کہ کانوں کا مسح مستحب ہے واجب نہیں ہے، جبکہ حنبلی فقہاء کرام اسے واجب کہتے ہیں، تاہم امام احمد رحمہ اللہ سے جو متفق ہے اس میں یہ ہے کہ جو شخص کانوں کا مسح نہ کرے چھوڑ دے تو اس کا وضواس کے لیے کافی ہو گا۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ الْمَغْنی (1/97) میں کہتے ہیں:

"غلال کہتے ہیں: ابو عبد اللہ [امام احمد کی کنیت] سے تمام نے نقل کیا ہے کہ جو شخص جان بوجھ کریا بھول کر کانوں کا مسح نہ کرے تو اس کا وضواس کے لیے کافی ہو گا" ختم شد

امداً اگر کوئی شخص کانوں کا مسح چھوڑ دے، یا کان کے کچھ حصے کا مسح کرے تو اس کا وضو جمصور اہل علم کے ہاں صحیح ہے، اور یہی موقف راجح ہے، اس لیے آپ اپنی سابقہ نمازوں کے متعلق بالکل پریشان نہ ہوں، آپ کی وہ تمام نمازیں ان شاء اللہ صحیح ہیں۔

آپ و سو سوں کو اپنے آپ سے دور کرنے کی بھرپور کوشش کریں، ان کی جانب توجہ مت دیں اور نہ ہی و سو سوں پر عمل پیرا ہوں، ساتھ میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کر قری رہیں اور دعا کریں، نیز شیطان مردود کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کر قری رہیں۔

اگر پھر بھی آپ و سو سوں کی بیماری سے نجات نہیں پاتیں تو پھر ہم آپ کو ماہر نفسیات سے رجوع کرنے کا مشورہ دیں گے؛ کیونکہ شدید نوعیت کے وسو سے ایک معروف بیماری ہے، اور اس کے لیے طبی علاج کی ضرورت پڑتی ہے، اس کے علاج کے لیے گویاں کافی جاتی ہیں یا کسی اچھے اور بہترین نفسیاتی ماہر کے ساتھ پیٹک کرنی پڑتی ہے۔

واللہ اعلم